بِسمِ اللهِ الرَّحمٰنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله وعلى آله وصحبه ومن والاه وبعد:

تاریخ وعقائد شیعہ ایک نظر میں

بہت سارے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ شیعیت حنفی شافعی مالکی اور حنبلی کی طرح ایک مسلک ہے جب کہ اگر کوئی شیعہ کی کتابوں کا مطالعہ کرے تو اسے پتہ چلے گا کہ وہ ایک مسلک یا فرقہ نہیں بلکہ حقیقی دین اسلام سے مختلف بہت سارے کفریہ وشرکیہ عقائد کا حامل دین ہے۔

شیعیت کی ابتدا : خلیفۂ راشد عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سن 37 ہجری میں جنگ صفین کے موقع پر فرقہ خوارج رونما ہوا جس کے بمقابل کوفہ سے شیعیت ابھرنے لگی لیکن پہلے پہل شیعیت کا تصور محض اتنا ہی تھا کہ علی رضی اللہ عنہ کو عثمان رضی اللہ عنہ سے افضل قرار دیا جائے۔

یمن سے تعلق رکھنے والے یہودی عبداللہ بن سبا نے بظاہر اسلام قبول کیا اور سب سے پہلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد علی رضی اللہ عنہ کی خلافت کی وصیت اور اس کے وجوب کو بتایا اور تینوں خلفاء راشدین کو برا بھلا کہنے پر لوگوں کو آمادہ کیا، واضح رہے کہ یہودیت کے یہاں یوشع بن نون کے متعلق یہ نظریہ ہے کہ وہ موسی علیہ السلام کے بعد ان کے خلیفہ رہیں گے، اور اسی فکر کو ابن سبا نے علی رضی اللہ عنہ کے متعلق عام کرنا شروع کیا۔

شیعہ کے بڑے اور مشہور فرقے : شیعہ کے فرقے تقریباً تین سو سے زیادہ ہیں، لیکن موجودہ دور میں شیعیت کے تین بڑے فرقے ہیں، اسماعیلی، زیدی اور اثنا عشری (بارہ امامی) جو اِن تینوں میں سب سے بڑا فرقہ ہے جنھیں رافضہ بھی کہا جاتا ہے۔

شیعہ کی بعض اہم کتابیں : قدیم کتابوں میں محمد بن یعقوب الکلینی (وفات 329 ہجری) کی کتاب الكافي، محمد القمي (وفات 381 ہجری) کی کتاب من لا يحضره الفقيه محمد بن حسن الطوسی (وفات 460 ہجری) کی کتاب تهذيب الأحكام، اسی مولف کی دوسری کتاب الاستبصار في ما اختلف من الأخبار ہے، اور متاخرین کی کتابوں میں محمد محسن فیض کاشانی (وفات 1091 ہجری) کی کتاب الوافي، اور محمد باقر المجلسی (وفات 1111 ہجری) کی کتاب بحار الأنوار الجامعة لدرر أخبار الأئمة الأطهار ہے جو 110 جلدوں پر مشتمل ہے۔

رافضہ کا موقف یہود ونصاریٰ کے موقف سے زیادہ خطرناک :

یہود سے اگر سوال ہو کہ تمھارے دین میں سب سے بہترین طبقہ کون سا ہے تو جواب ہوگا کہ موسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کا طبقہ سب سے بہترین ہے، نصاریٰ سے اگر سوال ہو کہ تمھارے دین میں سب سے بہترین طبقہ کون سا ہے تو جواب ہوگا کہ عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھیوں کا طبقہ سب سے بہترین طبقہ ہے، جب کہ رافضہ سے اگر پوچھا جائے کہ تمھارے دین میں سب سے بدترین طبقہ کون سا ہے تو ان کا جواب ہوگا۔ نعوذ باللہ۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کا طبقہ سب سے بدترین طبقہ ہے، اللہ نے قرآن میں جن کے لیے استغفار کرنے کا حکم دیا رافضہ نے ان ہی کو برا بھلا بلکہ کافر کہا۔

شیعہ کے بعض تاریخی جرائم :

خلیفۂ ہارون رشید کے زمانے میں علی بن یقطین نے پانچ سو سے زیادہ سنی قیدیوں پر چھت گرادی جس کی وجہ سے وہ فوراً مر گئے، خلیفۂ معتصم باللہ کے زمانے میں خواجہ نصیر الدین طوسی نے غدر کیا جس کی وجہ سے بغداد میں لاکھوں سنی مارے گئے، آصف خان کی وجہ سے دلی کے سنی نادرشاہ کی موت واقع ہوئی، ملتان اور لکھنؤ میں اس جیسے سانحے پیش آئے، اور ماضی قریب میں میر صادق نے ٹیپو سلطان اور میر جعفر نے سراج الدولہ کے ساتھ ایسے ہی غدر کیا، اور حال ہی میں انھوں نے مسجد کے بمقابل کفار کی عبادت گاہ تعمیر کرنے کے لیے چاندی کے تیروں کا نذرانہ پیش کیا۔

شیعہ کا ایمان :

علی رضی اللہ عنہ زمین کے رب ہیں، (۱) اور زمین کا رب زمین کا امام ہے، (۲) اور ائمہ پر ایمان لانا عین ایمان ہے، (۳) اور عاشورخانوں پر ان کا کلمہ بھی شہادتین کے بعد اضافے کے ساتھ مختلف انداز سے لکھا رہتا ہے وعلي ولي الله ووصي رسول الله وخليفته بلا فصل۔

شیعہ اور قرآن، حدیث اور اجماع :

شیعہ کے پاس مصحف فاطمہ (۴) اور لوح فاطمہ (۵) پایا جاتا ہے، اور اہل سنت کا قرآن ان کے یہاں ناقص وغیر محفوظ ہے (۶) کیوں کہ سورۃ الولایۃ اہل سنت کے قرآن میں نہیں پائی جاتی ہے، (۷) علاوہ ازیں قرآن

---

(۱) مرآة الأنوار ومشكاة الأسرار للنباطي ص/۵۹۔ (۲) تفسير القمي ۲/۲۵۳، والبرهان ۴/۸۷ وتفسير الصافي ۴/۳۳۱۔ (۳) مقالات الإسلاميين واختلاف المصلين لأبي الحسن الأشعري ۱/۱۲۵۔ (۴) أصول الكافي ۱/۲۴۰، وبحار الأنوار ۲۶/۴۴، وبصائر الدرجات ص/۴۳۔ (۵) الكافي ۱/۵۲۷۔ (۶) أصول الكافي ۱/۲۳۹۔ (۷) الخطوط العريضة ص/۱۲، ومختصر التحفة ص/۳۱ ومجلة الفتح العدد/۸۴۲، ص/۹، وكتاب الشيعة والتشيع لأحمد الكسروي۔

بارہ اماموں میں سے کسی ایک امام کے بغیر حجت نہیں (۱) اور امام کی بات اللہ اور اس کے رسول کی بات کی طرح ہے (۲) علاوہ ازیں اجماع کا اعتبار نہیں ہوگا بلکہ امام کی بات معتبر ہوگی۔ (۳)

شیعہ اور صحابۂ کرام کو کافر قرار دینا : مقداد بن اسود، ابوذر غفاری اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہم کے علاوہ بقیہ صحابہ مرتد ہیں (۴) اور شیعہ نے بالخصوص خلفاے راشدین اور ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے متعلق نا قابل تحریر باتیں لکھی ہیں، جبریل امین علیہ السلام پر خیانت کی تہمت لگائی ہے اور غور طلب بات ہے کہ شیعہ اپنے آپ کو مومنین کی جماعت قرار دے کر غیر شیعہ کو کیا قرار دیتے ہیں؟

شیعہ اور اہل سنت کی جان و مال : اہل سنت (شیعہ کی نظر میں نواصب) کا قتل کرنا حلال ہے (۵) اور اہل سنت کا مال شیعہ کے لیے مال غنیمت ہے (۶) اور اہل سنت نجس و ناپاک ہیں۔ (۷)

شیعہ اور مسئلۂ خلافت : شیعہ کا ماننا ہے کہ خلافت و امامت نبی ﷺ کی وصیت کی بنا پر نبی ﷺ کے فوراً بعد علی رضی اللہ عنہ ہی کے لیے خاص تھی۔ (۷)

شیعہ اور عصمت ائمہ : شیعہ کا عقیدہ ہے کہ ان کے سارے امام انبیاء علیہم السلام کی طرح معصوم عن الخطا ہیں (۸) بلکہ فرشتوں اور انبیاء سے بھی افضل ہیں (۹) اور انبیاء کو جو بھی معجزات و درجات ملے ہیں وہ سب ان ائمہ کی دین ہیں۔ (۱۰)

شیعہ اور تقیہ : تقیہ یعنی غلط بیانی، نفاق اور جھوٹ شیعہ کے پاس ایک فریضہ ہے (۱۱) جس کو اختیار کیے بغیر کوئی مومن نہیں ہوسکتا۔ (۱۲)

شیعہ اور غیبہ : شیعہ کے ائمہ موت کے بعد مرتے نہیں بلکہ خفیہ طور پر غائب ہو جاتے ہیں اور مہدی بن کر لوٹ آئیں گے۔ (۱۳)

---

(۱) أصول الكافي ۱/۱۸۸ ۔ (۲) الاعتقادات لابن بابويه/۱۰۶، والأصول العامة للفقه المقارن لمحمد تقي الحكيم ص/۱۲۲ ۔ (۳) نهاية السول للإسنوي ۳/۲۴۷ ۔ (۴) الروضة من الكافي للكليني ۸/۲۴۵ ۔ (۵) علل الشرائع /۶۰۱ ۔ (۶) تهذيب الأحكام ۴/۱۲۲ ۔ (۷) أحكام الشيعة ۱/۱۳۷ ۔ (۷) بحار الأنوار ۳۹/۳۴۲ ۔ (۸) بحار الأنوار ۲۵/۲۱۱ ۔ (۹) مقالات الإسلاميين ۱/۱۲۰ ۔ (۱۰) بحار الأنوار ۲۶/۲۹۴ ۔ (۱۱) بحار الأنوار ۷۵/۴۱۱ ۔ (۱۲) إكمال الدين ص/۳۵۵ ۔ (۱۳) مقالات الإسلاميين ۱/۸۶ ۔

شیعہ اور عقیدۂ رجعت : شیعہ کے ائمہ بلکہ اولیاء وعوام مرنے کے بعد دنیا ہی میں لوٹ کر آتے ہیں۔(۱)

شیعہ اور عقیدۂ ظہور : شیعہ کے ائمہ مرنے کے بعد بھی بعض خواص شیعہ کے لیے ظاہر ہوتے ہیں کرامات دکھاتے ہیں پھر ان کی قبروں کی جانب لوٹ جاتے ہیں۔(۲)

شیعہ اور عقیدۂ بداء : شیعہ کا عقیدہ ہے کہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کو ابتدا سے کسی چیز کا علم اور اس کی کوئی خبر نہیں ہوتی ہے(۳) یعنی وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی جانب جہل ولاعلمی کو منسوب کرتے ہیں۔

شیعہ اور عقیدۂ طینہ : شیعہ کا ماننا ہے کہ آخرت میں ان کے گناہ کبیرہ کا وبال غیر شیعہ یعنی دوسروں پر آئے گا۔(۴)

شیعہ اور متعہ : شیعہ کے پاس مقررہ وقت تک اجنبی کے ساتھ جنسی تعلقات رکھے جاسکتے ہیں۔(۵)

شیعہ اور قبر حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت : شیعہ کے پاس حسین رضی اللہ عنہ کی قبر کی زیارت کرنا بیس حج کرنے کے برابر ہے۔(۶)

شیعہ اور اہل سنت کی عبادات : شیعہ اہل سنت کی طرح باجماعت نماز کی ادائی اور ان کی بہت ساری عبادات کو معیوب سمجھتے ہیں۔(۷)

شیعہ اور دہشت گردی : شیعہ حزب اللہ اور دیگر ناموں سے دنیا میں دہشت گردی کو فروغ دیتے ہیں۔

شیعہ اور کفار کی عبادت گاہیں : شیعہ مسلمانوں کی مساجد کے بمقابل کفار کی عبادت گاہوں کی تعمیر کے لیے چاندی کے تیروں کو بطور ہدیہ ونذرانہ پیش کرتے ہیں۔

---

(۱)أوائل المقالات ص/۵۱۔(۲)بحار الأنوار۲۷/۳۰۳۔۳۰۴۔(۳)بحار الأنوار۴/۱۰۷۔(۴) الأنوار النعمنية ۱/۲۹۵۔(۵)النهاية للطوسي ص/۴۹۱۔(۶)فروع الكافي ۱/۳۲۴۔(۷) المناظرة بين أهل السنة والرافضة ص/۶۷۔

خلاصۂ کلام یہ ہے کہ :

شیعیت حنفیت وشافعیت کی طرح کوئی مسلک نہیں بلکہ اسلام کے بمقابل ایک مستقل دین ہے اسی لیے وہ اپنے عقائد ومسائل کے لیے دین الامامیہ کی تعبیر بارہا استعمال کرتے رہتے ہیں۔(۱)

غور طلب بات ہے کہ

اہل سنت کی حکومتوں کا تختہ الٹنے میں شیعیت واخوانیت یکساں ہیں اور آج اخوان ایران میں بڑے مقبول ہیں، بعینہ اماموں کو انبیاء سے افضل سمجھنے اور ان میں غلو کرنے میں شیعیت وصوفیت یکساں ہیں اور آج اہل سنت کے درمیان شیعیت صوفیت کے ذریعے داخل ہورہی ہے جیسا کہ شیعہ کی ایجاد کردہ میلاد کی بدعت کو صوفیہ فروغ دے رہے ہیں، اور غیر شعوری طور پر امت صوفیت، اخوانیت وشیعیت کے راستے یہودیت تک پہنچ رہی ہے۔

اللہ تعالی ہم کو دین کی صحیح سمجھ اور اس پر عمل کی توفیق عنایت فرمائے۔

---

(۱)الاعتقادات لابن بابویہ والفہرست للطوسی ص/۱۸۹۔